

تبصرہ

ہندوستانی مسلمان آئینہ آیام میں: ازڈاکٹر سید عابد حسین: تقطیع متوسط۔ ضخامت ۳۶۶ صفحات
 کتابت و طباعت اعلیٰ: قیمت مجلد آٹھ روپیہ۔ پتہ: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی
 ملک کی آزادی جو تقسیم کے جلو میں آئی اُس کے بعد سے ہی ہندوستانی مسلمانوں کے معاملات و
 مسائل نے جو گونا گوں پیچیدگی اختیار کر لی ہے اُس پر بہت سے حضرات مسلسل غور و فکر اور اپنی کجھ اور
 رجحانِ عقلی و طبعی کے مطابق اُن کا حل پیش کر رہے ہیں، لیکن اب تک معاملات بنظر ہر جوں کے توں ہیں اور
 اُن کا کوئی تشفی بخش حل نہیں ملا۔ یا حل موجود ہے لیکن جن لوگوں سے اُن کا تعلق ہے (اور وہ فقط مسلمان ہی نہیں
 ہیں) انہوں نے اب تک اسے اپنایا نہیں ہے۔ بہر حال اسی نوع کی ایک کوشش یہ کتاب ہے۔ چونکہ ہر حال
 اپنے ماضی کا نتیجہ اور زامیدہ ہوتا ہے اس بنا پر یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول میں حضرت
 شاہ ولی اللہ کے زمانہ سے لے کر ملک کی تقسیم تک ملک میں جو حالات رونما ہوئے اور اُن کی وجہ سے مسلمانوں
 میں جو مختلف قسم کی تحریکیں پیدا ہوتی رہیں اُن کا ایک مختصر مگر بڑی حد تک جامع جائزہ لے کر ہر تحریک کی
 خصوصیات اُس کے بانیوں کے حالات و سوانح اور اُس کے عام نتائج و ثمرات پر گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرا
 حصہ جو نسبتاً مختصر ہے اُن معاملات و مسائل پر مشتمل ہے جن سے مسلمان اپنی اجتماعی اور انفرادی زندگی
 میں تقسیم سے اب تک برابر دوچار ہیں۔ تیسرا حصہ جو ہمارے نزدیک کتاب کا حاصل اور مغز ہے اُس میں
 یہ بتانے کے بعد کہ جدید ہندوستانی قوم جدید عالمی تہذیب کا ایک جز ہے فاضل مصنف نے بڑی دیرینگی
 کے ساتھ اس جدید عالمی تہذیب کے اجزائے ترکیبی مثلاً سیکولرزم اور سائنٹفک اینڈ انٹرنل نظر، جمہوریت
 و اشتراکیت، قومیت اور وطنیت اور دوسری جانب اسلامی تہذیب و ثقافت اور اسلامی اعتقادات